سوال

(199) اللہ کے کرم پر بھروسہ کرکے قسم کھانا اور اللہ کا اسے سچ کردینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حضرات اپنے مذہب کو سچا ثابت کرنے کےلیے کہ اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں کہ خدا سے منوا سکتے ہیں بخاری شریف کی حدیث کہ جس میں یہ ہے کہ بعض اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے کرم پر بھروسہ کرکے قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کی قسم سچ کر دیتا ہے (بخاری تفسیر سورۃ البقرۃ آیت ۔

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا كُتِبَ عَلَيكُمُ القِصاصُ فِى القَتلَى الحُرُّ بِالحُرِّ...﴿١٧٨﴾... سورة البقرة

پش کرتے ہیں جب کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کی ہدایت کےلیے دعاء مانگ رہے ہیں ؟ مگر وہ ایمان نہ لائے جب کہ آپ کا بھروسہ یقیناً کامل تھا !!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت میں بے شمار نصوص ایسی موجود ہیں جو اس بات پر دال ہیں کہ مختار کل صرف اللہ ہے اس کی مخلوق میں سے کسی کو اس کے اعمال وافعال میں دخل نہیں فرمایا :

وَرَبُّكَ يَخلُقُ ما يَشاءُ وَيَختارُ ۗ ما كانَ لَهُمُ الخِيَرَةُ ۚ سُبحٰنَ اللَّهِ وَتَعٰلىٰ عَمّا يُشرِكونَ ﴿٦٨﴾... سورة القصص

"اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کرلیتا ہے ان کو اس کا اختیار نہیں ہے یہ شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے ۔ نیز فرمایا :

وَهُوَ يُجيرُ وَلا يُجارُ عَلَيهِ...﴿٨٨﴾... سورة المؤمنون

"اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی پناہ نہیں دے سکتا"

اور قصہ ابوطالب جس کی طرف آپ نے اشارہ فرمایا ہے یہ بھی اس امر کی واضح دلیل ہے اور جہاں تک تعلق ہے بعض لوگوں کی قسموں کو پورا کرنے کا سو یہ صرف اللہ کی طرف سے بطور اعزاز واکرام کے ہے نہ کہ بندے کا اللہ پر کوئی حق واجب ہے ماسوائے معتزلہ کے جملہ اہل سنت اس بات پر متفق ہیں کہ بندے کی طرف سے اللہ پر کوئی شے واجب نہیں ملاحظہ ہو شرح عقیدہ طحاویہ وغیرہ ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص501

محدث فتویٰ